

## نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتکاف کا طریقہ

### نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتکاف کا طریقہ

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف کیا کرتے تھے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2025 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 830 / 2 ) .  
عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف کیا کرتے تھے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں فوت کر دیا، پھر ان کے بعد ان کی بیویوں نے اعتکاف کیا۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2026 ) صحیح مسلم ( 831 / 2 ) .

اور ایک حدیث میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کرنے کا ارادہ کرتے تو نماز فجر ادا کر کے اپنے اعتکاف والی جگہ میں داخل ہوجاتے، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف کرنا چاہا تو انہوں نے خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا تو خیمہ نصب کر دیا گیا، تو زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا تو ان کا خیمہ بھی نصب کر دیا گیا، اور اس کے علاوہ دوسری ازواج مطہرات نے بھی خیمے نصب کرنے کا حکم دیا تو ان کے خیمے بھی نصب کر دیے گئے، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر ادا کی تو بہت سے خیمے نصب دیکھے تو فرمایا:

( کیا نیکی کرنا چاہتی ہیں؟ ! ) تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خیمہ اکھاڑنے کا حکم دے دیا اور رمضان میں اعتکاف نہ کیا، حتیٰ کہ شوال کے پہلے عشرہ میں اعتکاف کیا۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2033 ) صحیح مسلم ( 831 / 2 ) .

اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اعتکاف کے ایام میں خلوت کے لیے خیمہ نصب کروایا کرتے تھے۔

اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان المبارک میں دس روز اعتکاف کیا کرتے تھے، اور جس سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح قبض ہوئی اس برس بیس یوم اعتکاف فرمایا۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2044 ) .

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتکاف کا سبب اور مقصد لیلة القدر کی تلاش تھا، جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے:

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے اور یہ فرماتے:

( لیلة القدر رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں تلاش کرو )۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2020 ) .

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( میں نے یہ رات تلاش کرنے کے لیے پہلا عشرہ اعتکاف کیا، پھر درمیانہ عشرہ بھی اعتکاف کیا پھر مجھے دی گئی اور یہ کہا گیا کہ: یہ رات آخری عشرہ میں ہے، لہذا تم میں سے جو کوئی بھی اعتکاف کرنا پسند کرتا ہے وہ اعتکاف کرے ) صحیح مسلم ( 2 / 825 ) .

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرنے کی ترغیب دیتے تھے جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث سے ثابت ہوتا ہے .

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( جس نے بھی ایمان اور اجر و ثواب کے لیے لیلۃ القدر کا قیام کیا اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1901 ) صحیح مسلم ( 1 / 524 ) .

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات اعتکاف کی حالت میں ہی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے اپنا سر نکالتے تاکہ وہ اسے کنگھی وغیرہ کریں، اور انسانی ضرورت و حاجت کے بغیر مسجد سے باہر نہیں نکلتے تھے جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے .

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں اعتکاف کی حالت میں ہوتے اور میری جانب اپنا سر کرتے تو میں حیض کی حالت میں ہی انہیں کنگھی کرتی تھی . صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2028 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 2046 ) .

اور ایک حدیث میں ہے کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کی حالت میں ہوتے تو بغیر ضرورت کے گھر میں داخل نہیں ہوتے تھے . صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2029 ) .

اور بعض اوقات ازواج مطہرات میں کوئی بیوی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے تشریف لاتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کی حالت میں ہونے کے باوجود اسے اس کے گھر تک چھوڑنے کے اس کے ساتھ گھر تک جاتے جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث میں ہے:

علی بن حسین رحمہ اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں بتایا کہ وہ رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد کے اندر اعتکاف والی جگہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے گئیں اور ان کے پاس کچھ وقت بیٹھ کر باتیں کرتی رہیں پھر واپس جانے کے لیے اٹھیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ساتھ انہیں واپس گھر تک چھوڑنے کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے حتیٰ کہ جب مسجد کے دروازے اور ام سلمہ کے دروازے کے قریب پہنچے تو دوانصاری شخص گزرے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو فرمایا:

( ذرا ٹھہرو یہ صفیہ بنت حی ہے ) تو وہ دونوں کہنے لگے: اے اللہ تعالیٰ کے رسول سبحان اللہ اور ان دونوں پر

یہ بات گراں گزری تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( بلاشبہ شیطان ابن آدم میں خون کی طرح سراپت کرجاتا ہے، اور مجھے خدشہ ہوا کہ وہ تم دونوں کے دلوں میں کوئی بات نہ ڈال دے ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2035 ) صحیح مسلم ( 4 / 1712 )  
اور بخاری شریف کی ایک روایت میں ہے کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے اور ان کے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں بھی تھیں تو وہ چلی گئیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ بنت حی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا تم جلدی نہ کرو میں تمہارے ساتھ جاؤں گا، اور ان کا گھر اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں تھا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ گئے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2038 )۔

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کرتے تو ان کے اعتکاف والی جگہ میں ان کا بستر بچھایا جاتا اور ان کے لیے چارپائی رکھی جاتی، اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے نکلتے تو راستے میں مریض کی عیادت بھی کرتے لیکن راستے سے ہٹ کر مریض کی عیادت نہ کرتے اور نہ ہی اس کے متعلق سوال کرتے، اور ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ترکی خیمہ میں اعتکاف کیا جس کے دروازے پر ٹاٹ لٹکایا گیا تھا، یہ سب کچھ اعتکاف کی روح اور مقصد کے حصول کے لیے تھا، اس کے برعکس کہ جاہل قسم کے لوگ اعتکاف والی جگہ کو عیش و عشرت اور ملنے والے لوگوں کی جگہ بنا لیتے ہیں، اور وہاں آپس میں بات چیت کرتے ہیں، یہ اعتکاف کا ایک رنگ ہے لیکن اعتکاف نبوی کا رنگ دوسرا تھا، اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔ دیکھیں: زاد المعاد ( 89-90 )۔